جماعتِ احمدیہ ایک زندہ جماعت ہے، جو قبولیتِ دعا کے تازہ اور زندہ نشانات دیکھ رہی ہے

ہر احمدی کو خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا کرنا چاہیئے

(حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایمان افروز خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ جولائی ۱۹۸۶ء بمقام اسلام آباد ٹلفورڈ برطانیہ)

دعا ہر قسم کی مخالفتوں پر غالب آنے والا ہتھیار ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے سورۃ النمل کی آیت نمبر ۶۳ کی تلاوت فرمائی جو مع ترجمہ درج ذیل ہے:

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿۶۳﴾

(نیز بتاؤ تو) کون کسی بے کس کی دعا سنتا ہے جب وہ اس (خدا) سے دعا کرتا ہے اور (اس کی) تکلیف کو دور کر دیتا ہے اور وہ تم (دعا کرنے والے انسانوں) کو (ایک دن) ساری زمین کا وارث بنا دیگا۔ کیا (اس قادر مطلق) اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ تم بالکل نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مضطر کے ساتھ دعا کے تعلق کو بیان کیا ہے اور مسلمان کو خوشخبری دی ہے کہ وہ ان کو خلفاء الارض بنائے گا اور وہ لازماً بالآخر زمین کے وارث بنائے جائیں گے۔ فرمایا۔ دنیا کی قومیں سمجھ رہی ہیں کہ انسانوں کی تقدیر کی کنجیاں ان کے ہاتھوں میں ہیں لیکن قرآن اس کے برعکس یہ حقیقت بیان کرتا ہے کہ آج جس قوم میں یہ علامات پائی جائیں گی جو اس آیت میں بیان کی گئی ہیں یعنی وہ خدا سے زندہ تعلق پیدا کرے گی اور اضطرار سے اسے پکارے گی تو انسانوں کی تقدیریں اس سے وابستہ کر دی جائیں گی۔ فرمایا۔ جماعت احمدیہ ایک ایسی زندہ جماعت ہے جو قبولیت دعا کے تازہ اور زندہ نشانات دیکھ رہی ہے۔ دنیا جس قسم کی مخالفتیں چاہے کر لے دعا ایک ایسا ہتھیار ہے جو ہر قسم کی مخالفتوں پر غالب آنے والا ہے اور ان کو توڑنے والا ہے۔

ہر احمدی کو خدا سے ذاتی تعلق پیدا کرنا چاہیئے

اس کے بعد حضور انور نے جماعت احمدیہ میں دعاؤں کی قبولیت کے نشانات کا ذکر فرمایا جو فجی، امریکہ، مشرق و مغرب اور دنیا کے کونے کونے میں ظاہر ہوئے ہیں

باقی صفحہ ۸ پر

Ahmadiyya Movement in Islam, Inc.
P.O. BOX 338
ATHENS, OHIO 45701

Non Profit Org.
U.S. POSTAGE
PAID
ATHENS OHIO
PERMIT #143

مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کے سالانہ اجتماع کے مبارک موقع پر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم　　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

ھو الناصر　خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

اے نونہالان احمدیت!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ اپنا سالانہ اجتماع منعقد کر رہی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اسے خدام احمدیت کی روحانی اخلاقی اور جسمانی صلاحیتوں کی نشوونما کا ذریعہ بنائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے آپ کی جھولیوں کو بھر دے۔ اور کامیاب فرمائے۔

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو دنیا کی متفرق آبادیوں میں بسنے والی سعید روحوں کو آستانہ الوہیت کی طرف کھینچنے اور سب انسانوں کو امت واحدہ بنانے کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ ان اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے حضرت اقدس علیہ السلام نے متعدد بار اپنی جماعت کو صحابہ کے نمونہ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے جنہوں نے اپنے خون سے شجر اسلام کی وہ آبیاری کی کہ جس کی نظیر دنیا کی کسی تاریخ میں نہیں ملتی۔ انہوں نے وہ صدق دکھایا کہ خدا کو دیکھنے لگ گئے گویا بشریت کا چولہ اتار کر مظہر اللہ ہو گئے۔ ان کی زندگیوں پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی ایسی گہری چھاپ تھی کہ جس نے انہیں دنیا کا استاد و رہبر بنا دیا۔ یہی نمونے آپ کا مطمح نظر ہونے چاہئیں تا آپ بھی صحابہ کی طرح دنیا میں ایک عظیم الشان انقلاب برپا کرنے والے استاد و رہبر بن سکیں۔ ان کے اخلاص، اخلاص، فدائیت اور حسن عمل کے کرشمہ نے تو دنیا کی تقدیر کو بدل ڈالا تھا اور دیکھتے ہی دیکھتے ان فرزانوں نے دنیا کی عظیم الشان سلطنتوں پر اسلامی پھریرے لہرا دیئے تھے۔ اسلاف کی ان روایات کے آج آپ امین ہیں اور ان نمونوں کو پھر سے آپ نے زندگی بخشنی ہے۔ آپ کے لئے دنیا کا استاد و رہبر بننے اور دنیا کا فاتح بننے کے لئے ان خوبیوں کو اپنانا ضروری ہے۔ ان رنگوں کو اپنے اوپر چڑھانے کے لئے اور ان نمونوں کو اپنانے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی پیاری جماعت کو جو نصائح فرمائی ہیں ان کا ماحصل یہ ہے کہ:-

"میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے وجود کی درخت وجود کی سرسبز شاخو! .... اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں۔ جو مجھ میں داخل ہوتا ہے وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا مگر جو شخص میری دیواروں سے دور رہنا چاہتا ہے ہر طرف سے اس کو موت درپیش ہے اور اس کی لاش بھی سلامت نہیں رہے گی۔ مجھ میں کون داخل ہوتا ہے؟ وہی جو بدی کو چھوڑتا ہے اور نیکی کو اختیار کرتا ہے اور کجی کو چھوڑتا اور راستی پر قدم مارتا ہے اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہوتا اور خدا تعالیٰ کا ایک بندۂ مطیع بن جاتا ہے۔ ہر ایک جو ایسا کرتا ہے وہ مجھ میں ہے اور میں اس میں ہوں۔" (روحانی خزائن ج ۳ ص ۳۴)

نیز فرمایا:- "خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہیئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ۔ جو زبان سے خدا طلبی کا دعوےٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا... ... اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی

محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے ۔ ۔ ۔ اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک برگزیدہ قوم ہو جاؤ گے ۔ خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے ۔ کینہ وری سے پرہیز کرو اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ ۔ ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو ۔ نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ ۔" (روحانی خزائن جلد ۲۰ ص ۳۰۷، ۳۰۸)

"میرے پیارو! انسان کا تقویٰ، اس کا ایمان، عبادت اور پاکیزگی سب کچھ خدا کی دین ہے اور خدا کے فضل پر موقوف ہے ۔ اسے حاصل کرنے کے لئے انسان کو ہمیشہ عبد شکور بنا رہنا چاہیئے کیونکہ عبودیت کا الوہیت سے ایسا تعلق ہے کہ عبد اپنے مولیٰ کا ذرہ ذرہ محتاج ہے اور ایک دم خدا تعالیٰ کے سوا نہیں گزار سکتا ۔ عبادت ہی تو ایک لذت اور سرور ہے جو کہ تمام لذات دنیا اور حظوظ نفس سے بالا تر ہے ۔ دکھ درد سے خالی بندگی تو بندگی ہی نہیں ہوتی ۔ پس خدا تعالیٰ سے اپنے تعلقات کو بڑھائیں اور اسے راضی کریں ۔ راتوں کو اٹھ اٹھ کر اسے پکاریں اور اپنی عبادتوں کے معیار کو ہر لحاظ سے بلند کریں ۔ اپنے اعمال میں ایک خوبصورتی پیدا کریں اور ان پر قبولیت کے رنگ چڑھائیں ۔ دعا جو گناہوں کے لئے ایک تریاق اور سم قاتل ہے اسے اس یقین کے ساتھ مانگیں کہ جو کچھ ہو گا دعا ہی کے ذریعہ ہو گا ۔ یہی ہمارا ہتھیار اور غالب آنے والا ہتھیار ہے لیکن اس میں شرط استقامت لازم ہے کیونکہ دعا جب صبر اور صدق کے ساتھ اپنی انتہا کو پہنچتی ہے تو یقیناً شرف قبولیت پاتی ہے ۔ تبلیغ کو وسعت دیں اور خدمت اسلام کی جو جوت میرے مولیٰ نے میرے سینہ میں لگائی ہے اسے اپنے دلوں میں روشن کرنے کی سعی کریں اور وہ آسمانی نشانات و تائیدات، جو ہر روز موسلا دھار بارش کی طرح سلسلہ عالیہ احمدیہ پر نازل ہو رہی ہیں، ان کی گونج کو اقصائے عالم تک پہنچائیں مگر یاد رکھیں کہ دینی خدمات کی توفیق مومنین کی انہی جماعتوں کو میسر آیا کرتی ہے جو اپنے اعمال حیات کی تاریں ایک مضبوط دینی مرکز سے وابستہ کر چکی ہوں ۔ پس خلافت احمدیہ سے ہمیشہ کلی وابستگی رکھیں ، اس نعمت کی قدر کریں کہ آپ کی تمام تر ترقیات کا دارومدار اسی نظام سے وابستہ ہے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان سب نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر آن آپ کے ساتھ ہو ۔ آمین ۔

والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

صد سالہ جوبلی

۱۹۸۹ء کا سال جماعت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کا سال ہے ۔ جماعت احمدیہ کے سو سالہ قیام پر مختلف پروگرام زیر غور ہیں ۔ بعض امور کی انجام دہی مرکزی ہدایات کے تحت عمل میں آئے گی جب کہ دیگر تقریبات اور پروگرام کا سب ممالک اپنے اپنے وسائل اور ضرورت کے مطابق اہتمام کریں گے ۔

امریکہ میں صد سالہ جوبلی کے لئے ایک کمیٹی کا قیام عمل میں آچکا ہے ۔ جماعت ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ صد سالہ جوبلی کے لئے اپنی تجاویز محترم امیر صاحب و مشنری انچارج کی معرفت کمیٹی کو ارسال فرمائیں ۔

(صدر صد سالہ کمیٹی)

کُلّ من علیہا فان

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ ہمارے واشنگٹن کے مبلغ محترم عبدالرشید صاحب یحیٰ کی والدہ محترمہ رحمت خاتون صاحبہ اہلیہ محترم میاں سراج الدین صاحب مرحوم آف ہریا مراد وال ضلع گجرات ۲۰ ستمبر ۱۹۸۶ء کو ربوہ میں وفات پا گئیں ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

مرحومہ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں ۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں ۔ احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔ آمین ۔

انٹرنیشنل مجلس شوریٰ بر موقع جلسہ سالانہ برطانیہ

جلسہ سالانہ برطانیہ کے بعد مؤرخہ ۲۸ اور ۲۹ جولائی ۱۹۸۶ء بروز سوموار و منگل اسلام آباد سینٹر ٹلفورڈ میں دو روزہ انٹرنیشنل مجلس شوریٰ منعقد ہوئی جس میں ۵۰ ممالک کے نمائندگان نے شرکت کی۔ کارروائی انگریزی میں ہوئی۔ تمام اجلاس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صدارت میں ہوئے۔ اس مجلس کی کارروائی کا خلاصہ افادۂ احباب کیلئے ادارہ النور اپنی ذمہ داری پر پیش کر رہا ہے (ایڈیٹر)

پہلا اجلاس: ۲۸ جولائی بروز سوموار صبح ۱۰ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر صدارت پہلے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ نے کی۔ بعدہ حضور انور نے اجتماعی دعا کرائی اور اسکے بعد حضور انور نے مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب (مصری احمدی) کو معاونت کے فرائض ادا کرنے کیلئے سٹیج پر بلایا۔ موصوف نے مطبوعہ ایجنڈا پڑھ کر سنایا۔ ایجنڈا کی ایک ایک شق کو زیر بحث لایا گیا۔ زیر بحث مسائل اور ان پر ہونیوالی بحث کا خلاصہ درج ذیل ہے:

صد سالہ جوبلی کا جلسہ: سب سے پہلے ۱۹۸۹ء میں ہونیوالے صد سالہ جوبلی کے جلسہ کا مسئلہ زیر بحث آیا۔ حضور انور نے نمائندگان سے مشورہ طلب کرنے اور ہدایات دینے کے بعد جوبلی جلسہ کی عالمگیر تشہیر کیلئے ایک مرکزی پبلک ریلیشنز کمیٹی کی تقرری فرمائی۔ کمیٹی کا صدر مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور پاکستان کو مقرر فرمایا۔ اسی طرح جوبلی جلسوں کے جملہ انتظامات کیلئے ایک مرکزی کمیٹی مقرر فرمائی اور اسکا صدر چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ کو مقرر فرمایا۔ نیز فرمایا کہ وکیل اعلیٰ کی عدم موجودگی میں مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ڈائریکٹر عالمی بینک امریکہ صدر ہوں گے۔

وقفِ زندگی: دوسرے نمبر پر وقف زندگی کا مسئلہ زیر بحث آیا۔ مشورہ طلب کرنے سے قبل حضور انور نے فرمایا کہ واقفین زندگی تمام ممالک سے آنے چاہئیں۔ حکومت پاکستان کی طرف سے پیدا کردہ مشکلات کے پیش نظر مختلف ممالک میں ریجنل جامعہ احمدیہ قائم ہونے چاہئیں۔ پھر فرمایا۔ وقف زندگی سب سے بہترین پیشہ ہے جو انسان اختیار کر سکتا ہے۔ ایسے لوگوں کو اطمینان قلب کی عظیم نعمت نصیب ہوتی ہے۔ نیز فرمایا کہ کوشش کی جانی چاہئے کہ متمول گھرانوں کے بچے زندگیاں وقف کریں۔

وقف زندگی کے متعلق حضور انور کے ارشادات سنکر اردن کے عرب نمائندہ مکرم طٰہٰ قزق صاحب نے حضور انور کی خدمت میں نہایت اخلاص سے عرض کیا کہ ایک مبلغ کے تیار کرنے پر جتنے اخراجات ہوتے ہیں انہیں بتا دیئے جائیں وہ انشاء اللہ تعالیٰ ادا کر دینگے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ

خطبۂ جمعہ کے تراجم: تیسرے نمبر پر یہ مسئلہ زیر بحث آیا کہ کس طرح حضور انور کا خطبہ جمعہ تمام زبانوں میں ترجمہ کر کے متعلقہ احباب جماعت تک پہنچایا جائے تاکہ تمام ممالک کے احمدیوں کو حضور انور کے ارشادات کا ان کی اپنی زبان میں علم حاصل ہو۔ اس سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ ہر ملک سے مقامی زبان میں ترجمہ کرنے کی اہلیت رکھنے والے دوستوں کے نام مرکز کو بھجوائے جائیں۔

قواعد شوریٰ کی کتابی شکل میں اشاعت: یہ مسئلہ بھی زیر بحث آیا کہ مجلس شوریٰ کے نمائندگان کی تربیت کیلئے انٹرنیشنل مجلس شوریٰ کے قواعد و ضوابط پر مشتمل ایک کتابچہ شائع کیا جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ گذشتہ سالوں میں مختلف ممالک میں جو مجالس شوریٰ حضور کی صدارت میں منعقد ہوئیں ان میں حضور نے اس سلسلہ میں مفصل ہدایات دی ہیں انہیں جمع کر کے نظر ثانی کے ساتھ شائع کر دیا جائے۔

ہفت روزہ النصر لندن: ایجنڈا کی ایک تجویز یہ تھی کہ ہر دو تین ممالک کو روزمرہ جماعتی خبروں سے آگاہ کرنے کیلئے ایک ہفت روزہ شائع کیا جائے۔ حضور نے فرمایا۔ معلوم ہوتا ہے کہ لندن سے شائع ہونیوالے ہفت روزہ النصر سے پوری طور پر فائدہ نہیں اٹھایا جا رہا۔ "النصر" دراصل "الفضل" کا ایک طرح کا بدل ہے۔ اسے الفضل کا نام اسلئے نہیں دیا گیا تاکہ کسی قسم کا غلط تاثر پیدا نہ ہو، ورنہ النصر کی اشاعت کا مقصد وہی ہے جو کہ الفضل کا تھا۔ نیز فرمایا کہ ہر ملک کے امیر کا فرض ہے کہ النصر کا صحیح طور پر اپنی مقامی زبان میں ترجمہ کر کے سب افرادِ جماعت تک پہنچانے کا انتظام کرے۔ اسی طرح فرمایا کہ ہفتہ وار کیمرج لندن کی طرف سے شائع ہونیوالے حضرمی نیوز بلٹن سے بھی پوری طرح فائدہ اٹھایا جائے۔

جاری ہے

اسلام آباد بک ڈپو: ایک تجویز یہ تھی کہ لندن میں ایک ایسا بک ڈپو ہو جو روزانہ کچھ وقت کیلئے کھلے جہاں سے حسب ضرورت سلسلہ کی کتب و دیگر لٹریچر دستیاب ہو سکے۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام آباد میں مستقل طور پر ایک بک ڈپو قائم کر دیا گیا ہے جو روزانہ سارا دن کھلا رہتا ہے اور یہاں سے تمام جماعتی لٹریچر مل سکتا ہے۔ نیز فرمایا کہ ہر ملک کا فرض ہے کہ وہ اپنے مقامی مشنوں میں بھی بک ڈپو قائم کرے جہاں سے احباب جماعت اور دیگر لوگوں کو لٹریچر مل سکے۔ فرمایا کہ اس غرض کیلئے اگر مقامی طور پر خرچ پورا کرنا مشکل ہو تو مرکز کو اطلاع دی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا انتظام کر دیا جائے گا۔

جرنلزم کی طرف توجہ کی ہدایت: ایک تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ جماعت کے نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ جرنلزم کی تعلیم حاصل کرنے کی خاص طور پر کوشش کریں اس طرح وہ جماعت کے نشر و اشاعت کے کام میں بہت مفید کردار ادا کر سکیں گے۔

مرکزی سپینش ڈیسک: ایجنڈا کی ایک تجویز یہ تھی کہ دنیا میں سپین سے باہر جہاں جہاں سپینش لوگ آباد ہیں انہیں مؤثر طور پر تبلیغ اسلام کرنے کیلئے مرکزی طور پر کوئی انتظام کیا جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اسلام آباد سینٹر میں اب تک کئی زبانوں کے ڈیسک قائم ہو چکے ہیں۔ اب انشاء اللہ سپینش ڈیسک بھی قائم کر دیا جائیگا۔ ایک سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ ان ڈیسکوں کے مقاصد یہ ہیں کہ اوّل جن جن زبانوں میں اب تک ہمارا کوئی لٹریچر موجود نہیں ان میں لٹریچر تیار کیا جائے۔ دوسرا فی الحال اس وقت سب سے اہم اور زیادہ بولی جانیوالی 18 زبانوں کو منتخب کر کے ان میں اسلام اور احمدیت کے ابتدائی اور ضروری تعارف پر مشتمل لٹریچر تیار کیا جا رہا ہے۔ دوسرا مقصد یہ ہے کہ ایسے افراد کو تلاش کیا جائے جو مختلف زبانوں میں تراجم کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ تیسرا مقصد یہ ہے کہ ایسے افراد کی فہرست تیار کر کے ان سے رابطہ رکھا جائے جو ایک ہی زبان بولتے ہیں لیکن وہ مختلف ممالک میں آباد ہیں خواہ وہ احمدی ہوں یا غیر احمدی۔ حضور نے یہ بھی بتایا کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے کتب تیار کرنے کیلئے بھی ایک ڈیسک بنایا ہوا ہے جو مختلف کتب تیار کر رہا ہے۔ سپینش زبان سکھانے کے متعلق فرمایا کہ عنقریب ایسی آڈیو اور ویڈیو کیسٹس تیار کروا کے کم از کم خرچ پر مہیا کی جائینگی جن سے احباب جماعت آسانی کے ساتھ سپینش Spanish زبان سیکھ سکیں۔

احمدیہ لٹریچر اور کیسٹس کی مکمل کیٹلاگ: ایک سوال کے جواب میں حضور نے بتایا کہ جماعت کا جتنا لٹریچر دستیاب ہے اس کی مکمل کیٹلاگ Catalogue تیار ہو چکی ہے جو وکالت تبشیر سے مل سکتی ہے۔ اسی طرح تمام کیسٹس Cassettes کا انڈیکس Index بھی تیار ہو چکا ہے جس کی مدد سے ہر ضروری مسئلہ کے متعلق متعلقہ کیسٹ کو آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے اور یہ بھی وکالت تبشیر سے دستیاب ہے۔

ہسپتالوں اور سکولوں میں تبلیغی خطابات: ایک تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ افریقہ میں جماعتی ہسپتالوں اور سکولوں میں Preaching Sermons باقاعدگی سے کروانے کا انتظام ہونا چاہیئے۔

دوسرا اجلاس: انٹرنیشنل مجلس شوریٰ کا دوسرا اجلاس حضور انور کی زیر صدارت شام 5 بجے شروع ہوا۔ حضور نے مکرم نوح سوینڈ ہنسن صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈنمارک کو تلاوت کے فرائض ادا کرنے کیلئے سٹیج پر بلا لیا۔ بعد ازاں جو کارروائی ہوئی اس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

مبلغین کا مقامی زبان سیکھنا: ایجنڈا کی ایک تجویز یہ تھی کہ ہر ملک کے مبلغ کو چاہیئے کہ وہ مقامی زبان سیکھنے کی کوشش کرے تاکہ جماعت کا پیغام مؤثر طور پر پہنچا سکے۔ حضور انور نے اس تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مبلغین کو مقامی زبان ضرور سیکھنی چاہیئے۔ حضرت مصلح موعودؓ بھی اس کی خاص تاکید فرمایا کرتے تھے۔ فرمایا کہ مقامی زبان سیکھنے کے بغیر ایک مبلغ کامیابی کے ساتھ اپنے فرائض ادا نہیں کر سکتا اور اسطرح احمدیت کیلئے نقصان کا موجب بنتا ہے۔ فرمایا۔ میں نے ہدایت کی ہوئی ہے کہ ہر جگہ مقامی زبان کو Official (دفتری) زبان بنایا جائے۔ اگر کوئی مبلغ اس ہدایت کو نظر انداز کرے تو مقامی جماعت کا فرض ہے کہ اس مبلغ کی وساطت سے مرکز کو رپورٹ کرے تاکہ اس کی اصلاح کی جا سکے۔ حضور نے فرمایا کہ مبلغین کو مقامی زبان سکھانے کیلئے مقامی لوگوں کو بھی وقت دینا چاہیئے۔ اسی طرح فرمایا کہ بچوں کی کہانیوں کی کتب کی مدد سے بھی مقامی زبان سیکھی جا سکتی ہے۔

جامعہ احمدیہ میں مبلغین کو ٹائپنگ اور ڈرائیونگ سکھانے کا انتظام: ایک تجویز یہ تھی کہ مبلغین کو جامعہ احمدیہ میں تعلیم کے دوران ٹائپنگ اور ڈرائیونگ بھی سکھائی جائے تاکہ بعد میں وہ جماعت کیلئے زیادہ بہتر طور پر کام کر سکیں۔ حضور نے فرمایا کہ سن 1985ء سے جامعہ احمدیہ میں مبلغین کو ٹائپنگ اور ڈرائیونگ سکھانے کا انتظام کیا جا چکا ہے۔ اسی طرح گھوڑ سواری، تیراکی، Book Keeping اور مارشل آرٹس بھی سکھائے جا رہے ہیں۔ ایک اور تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اب جامعہ احمدیہ کے طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم دینے کا بھی انتظام کر دیا جائے گا۔ کیونکہ دنیا تیزی سے کمپیوٹر کے دور میں آ رہی ہے۔ اسی طرح فرمایا کہ مبلغین کو جامعہ احمدیہ کے کورس کے ساتھ ساتھ Administration کی تعلیم دینے کا بھی انتظام کر دیا گیا ہے۔

ہر ملک کو مکمل معلومات بھجوانے کی ہدایت:

مبلغین کی ٹریننگ کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ مبلغین کو باہر بھجوانے سے

پہلے انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ متعلقہ ملک کے حالات سے آگاہی حاصل کرنے کیلئے پرانے مبلغین کی رپورٹوں اور فائلوں سے استفادہ کریں۔ اس غرض کیلئے ضروری ہے کہ ہر ملک کا مبلغ اپنے ملک کے تعارف کے متعلق مکمل معلومات مرکز کو بھیجے تاکہ آئندہ آنیوالے مبلغین اس سے استفادہ کر سکیں اسکے ساتھ ہی اپنے ملک میں تبلیغ کے متعلق ضروری ہدایات اور اس ملک کے نمایاں احمدیوں اور اہم جگہوں کی تصاویر بھی بھجوائی جائیں۔ اس سلسلہ میں ایک اور تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مبلغین اپنی تعارفی رپورٹوں میں ملک کے سیاسی حالات اور جماعت کے مخالفین اور موافقین کا بھی ذکر کریں۔

ٹیچرز اور جرنلسٹس کو تبلیغ کی ہدایت: ایک تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ انگلستان میں ہم نے محسوس کیا ہے کہ ٹیچنگ کمیونٹی سنجیدگی کے ساتھ مذہب کی باتوں کو سنتی ہے۔ سیاسی لوگوں کی نسبت ان لوگوں میں بیعت کرنے کا بہت زیادہ امکان ہوتا ہے۔ ٹیچرز کو تبلیغ کرکے احمدی ٹیچرز بنائے جاسکتے ہیں اسی طرح جرنلسٹوں کو تبلیغ کرکے انہیں احمدی جرنلسٹس بنایا جاسکتا ہے۔

امانت فنڈ میں رقوم جمع کرانے کی ہدایت: جماعتی بینک قائم کرنے کے متعلق تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ احباب جماعت اپنی زائد رقوم دوسرے Banks میں جمع کرانے کی بجائے جماعت کے امانت فنڈ میں جمع کرائیں، کیونکہ اول بینک میں رقوم جمع کرا کر سود لینا حرام ہے۔ دوم سود کھانے والوں کو اولاد کی خرابی کے ذریعہ اور کاروبار کی تباہی کی شکل میں سزا ملتی ہے فرمایا دوسرے مذاہب کے لوگوں کو بعض دفعہ اس دنیا میں سزا نہیں ملتی لیکن ایک احمدی کو اس دنیا میں ہی سزا مل جاتی ہے۔ مزید فرمایا کہ جو رقم سود کی شکل میں ملے وہ مرکز کو اشاعت اسلام کیلئے ضرور بھجوا دینی چاہیئے کیونکہ وہ رقم اپنے لیے استعمال کرنا ناجائز ہے۔ فرمایا کہ لندن میں امانت فنڈ کھولا جا چکا ہے دوسرے ممالک میں بھی حسب حالات کھولا جاسکتا ہے امانت فنڈ میں رقم جمع کرانے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ رقم جمع کرانے والوں کو کئی رنگوں میں برکت دے گا۔ نیز فرمایا کہ امانت فنڈ میں جمع کرائی گئی رقم پر زکوٰۃ بھی واجب نہیں ہوتی لیکن اگر وہی رقم بینک میں جمع کرائی جائے تو اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی کیونکہ امانت فنڈ میں رقم جمع کرانا ایسا ہی ہے جیسے زکوٰۃ ادا کر دی گئی ہو اور ایسے شخص کو ادائیگی زکوٰۃ کا ثواب بھی حاصل ہوگا۔

احمدی تاجروں کیلئے نیوز لیٹر: احمدی تاجروں کی مدد اور رہنمائی کے متعلق ایک تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ احمدی تاجروں کی رہنمائی کیلئے مرکزی طور پر ایک نیوز لیٹر (NEWS LETTER) شائع کرنیکا انتظام کیا جائیگا تاکہ احمدی تاجران بہتر طور پر اور بہتر جگہ سرمایہ کاری کر سکیں۔

احمدی تاجران کو نائیجیریا کا دورہ کرنیکی ہدایت: ایک تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ نائیجیریا کے موجودہ حالات اسبات کا تقاضا کرتے ہیں کہ احمدی تاجر نائیجیریا کا دورہ کریں اور وہاں کے احمدی تاجروں کو اپنے تجربہ اور علم کی روشنی میں مشورہ دیں کہ وہ کس طرح بہتر طور پر سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔ فرمایا کہ دورہ کرنے والے احمدی تاجران اپنے فائدہ کیلئے نہیں بلکہ خدمت خلق کے جذبہ کے ساتھ نائیجیریا کے مقامی احمدی تاجروں کے فائدہ کیلئے یہ دورہ کریں۔

تیسرا اجلاس: مجلس شوریٰ کا تیسرا اجلاس 29 جولائی بروز منگل صبح ۱۰ بجے حضور انور کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جو مکرم محمود احمد صاحب شاد مبلغ سلسلہ نے کی۔ اسکے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر حضور نے مکرم عبدالوہاب آدم صاحب امیر و مبلغ انچارج گھانا، مغربی افریقہ کو معاونت کے فرائض ادا کرنے کیلئے سٹیج پر بلا لیا۔ بعد ازاں باقاعدہ کارروائی شروع ہوئی جسکا خلاصہ درج ذیل ہے

وقف عارضی: وقف عارضی کی بابرکت تحریک کو فروغ دینے کے متعلق ایک تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ جو لوگ وقف عارضی پر جائیں وہ مقامی لوگوں کے ایڈریس (پتہ جات) حاصل کرکے ان سے مستقل رابطہ رکھیں اور اسطرح مستقل وقف پر عمل پیرا ہوں۔ ایک تجویز پیش ہوئی کہ اگر یورپین احمدی اور عرب احمدی وقف عارضی کرکے افریقی ممالک میں جائیں تو اسکا بہت اچھا اثر ہو سکتا ہے کیونکہ وہاں اکثر یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ نہ تو کوئی یورپین مسلمان ہو سکتا ہے اور نہ ہی کوئی عرب احمدی ہو سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر کوئی یورپین احمدی خود رقم خرچ نہ کر سکتے ہوں تو ان کا خرچ جماعت ادا کر سکتی ہے لہٰذا ایسے لوگوں کو منتخب کرکے وقف عارضی کیلئے تیار کیا جائے۔

اس پر اُردن کے نمائندہ مکرم طٰہٰ قزق صاحب نے غیر معمولی اخلاص کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُسی وقت حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ وہ اپنے خرچ پر گھانا کیلئے دو ماہ کے وقف عارضی کیلئے اپنا نام پیش کرتے ہیں۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مبلغ انچارج امریکہ نے ایک امریکن احمدی کو وقف عارضی کیلئے بھجوانے کا وعدہ کیا۔ اسیطرح مکرم آفتاب احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے بھی ایک انگریز احمدی کو وقف عارضی پر بھجوانے کا وعدہ فرمایا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔ وقف عارضی کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ وقف عارضی کا مقصد مستقل واقفین کی کمی کو پورا کرنا ہے۔ اسی لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے وقف جدید شروع فرمائی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے محسوس فرمایا کہ اگر ایک آدمی دوسری جگہ چند دن کیلئے جائے تو اس کا بہت اچھا اثر ہوگا کیونکہ وہ تعلیم القرآن، تبلیغ اور مسلسل دعاؤں میں مصروف رہنے کی توفیق پائیگا لیکن اس وقت یہ تحریک زیادہ تر پاکستان تک محدود تھی۔ خلافت رابعہ نے وقف عارضی کی تحریک کو اب بین الاقوامی شکل دیدی ہے دوسرے خصوصی زور تبلیغ پر دیا گیا ہے وقف عارضی کو کامیاب بنانے کے سلسلہ میں فرمایا کہ اگر واقف عارضی دوسروں میں دلچسپی لے گا تو وہ بھی اسمیں دلچسپی لینگے اور ایسے ہی واقفین عارضی کی ہمیں ضرورت ہے۔ مزید فرمایا کہ وقف عارضی کی سکیم کو نئی نسل اور نئے احمدیوں اور یورپین اور افریقن احمدیوں کو خاص طور پر متعارف کرایا جائے اور انہیں اسمیں شامل ہونیکی تحریک کی جائے۔ مکرم ملک صلاح الدین صاحب ناظر اعلیٰ بھارت نے بتایا کہ وقف عارضی کی سکیم

کے ذریعہ حال ہی میں قادیان کے ارد گرد کے چار اضلاع میں 90 سے عر
مقامات پر جماعتیں قائم ہوئی ہیں ۔ الحمد للہ علی ذلک ۔

جماعتی عمارات کی حفاظت : جماعتی عمارات کی حفاظت کے متعلق تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے حضور نے
فرمایا کہ ہر ملک کے امیر کی ذمہ داری ہے کہ وہ جماعت کی عمارات کی دیکھ بھال
اور حفاظت کا خیال رکھے ۔ اس غرض کیلئے ہر ملک میں ایک
National Inspectorate مقرر کیا جائے جو جماعتی
عمارات کی حفاظت کا ذمہ دار ہو ۔

کمپیوٹر کا استعمال : اکاؤنٹس اور دیگر کاموں کیلئے کمپیوٹر کے استعمال کے متعلق تجویز پر
تبصرہ کرتے ہوئے حضور نے بتایا کہ اکاؤنٹس کی Computerisation
کے متعلق کینیڈا میں تجربہ شروع کیا جارہا ہے جسے بعد میں ہر جگہ رائج کیا
جائیگا ۔ اسی طرح تبلیغ کیلئے جو پتہ جات جمع کئے گئے ہیں اُنکے لئے لندن میں
کمپیوٹر استعمال کیا جارہا ہے ۔

تیاری بجٹ : تیاری بجٹ کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ بجٹ کی
تیاری سے قبل مجلس عاملہ کے اجلاس میں ترجیحات
کو متعین کیا جائے بعد میں اسکے مطابق سالانہ بجٹ بنا کر بھجوایا جائے ۔

وفات مسیح کانفرنس : اس تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا
کہ حضرت مسیح موعود نے اسبات پر
انتہائی زور دیا ہے کہ وفات مسیح میں حیات اسلام ہے ۔ اسلئے
اس موضوع پر خصوصیت کے ساتھ زور دینا چاہیئے ۔ تاہم وفات مسیح کے
موضوع پر انٹرنیشنل کانفرنس کی بجائے ہر ملک میں نیشنل کانفرنس
کا انتظام کرنا چاہیئے لیکن اب خصوصی توجہ جوبلی جلسہ کی تقریبات
کی طرف ہونی چاہیئے ۔

MISSIONARY AHMAD SADIQ MUFTI RETURNS TO PAKISTAN

Mr. Ahmad Sadiq Mufti returned to Pakistan after his tour of duty in the U.S.A. He left on September 16, 1986, after serving the Community for five years as a Missionary in Chicago, Illinois, in the West Coast area and in Washington, D.C. May God reward him for his services.

آڈٹ کانفرنس بر موقع جلسہ سالانہ برطانیہ

مورخہ 29 جولائی بروز منگل ظہر و عصر کی نمازوں اور کھانے کے بعد انٹرنیشنل آڈٹ کانفرنس
منعقد ہوئی جسکی صدارت مکرم محترم فاروقی صاحب سینٹرل آڈیٹر نے کی اور جملہ ممالک
کے امراء ، مبلغین ، نیشنل صدر صاحبان اور نیشنل آڈیٹرز صاحبان نے اس
میں شرکت کی ۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بھی دوران کارروائی تشریف لاسے اور
اور آڈٹ کے نظام کے متعلق ضروری ہدایات سے بھی نوازا ۔
حضور انور کی ان خصوصی ہدایات کا خلاصہ درج ذیل ہے :

مالی تحریکات : حضور انور نے فرمایا کہ خلیفۂ وقت کے علاوہ کسی کو یہ
حق نہیں کہ وہ کسی قسم کی مالی تحریک کرے ۔ اگر کہیں
کسی مالی تحریک کی ضرورت ہو تو خلیفۂ وقت سے پہلے اسکی اجازت لینا ضروری
ہے ۔ جماعت کے افراد کو بھی یہ چاہیئے کہ جب کوئی عہدیدار جماعت میں کوئی
مالی تحریک کرے تو وہ اُس سے اجازت نامہ دکھانے کا مطالبہ کریں ۔
نیشنل آڈیٹرز کا فرض ہے کہ وہ اپنی رپورٹ میں اس اہم امر کے متعلق
بھی مرکز کو رپورٹ کریں ۔ فرمایا ۔ کچھ چندے ایسے ہیں جنکی مستقل طور پر
پہلے سے نظام جماعت کی طرف سے اجازت ہے ۔ مثلاً ذیلی تنظیموں : انصار اللہ ،
خدام الاحمدیہ ، لجنہ و ناصرات الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے چندے ۔
اسی طرح مقامی جماعت کو قواعد کے مطابق "لوکل فنڈ" وصول کرنیکی اجازت
ہے ۔ اجازت حاصل کرنیکی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ
آنحضرت صلعم کی حدیث **من عصا امیری فقد عصانی** کا یہ مفہوم ہے کہ جو شخص
صحیح امیر خلیفۂ وقت سے اجازت لیکر کام کرتا ہے اسلئے اسکی نافرمانی رسول کی
نافرمانی ہے اور رسول ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے اجازت لیکر بولتا ہے اسلئے اُسکی
نافرمانی خدا تعالیٰ کی نافرمانی ہوتی ہے ۔ لیکن اگر کوئی امیر خلیفۂ وقت سے اجازت
لئے بغیر کوئی کام کرتا ہے تو اس پر اس حدیث مذکورہ بالا کا اطلاق نہ ہوگا ۔

ماہانہ و سہ ماہی آڈٹ : حضور انور نے فرمایا کہ ہر ملک میں آڈٹ
کا نظام اس طور پر ہونا چاہیئے کہ ہر ماہ
مقامی طور پر آڈٹ کیا جائے اور ہر تین ماہ کے بعد نیشنل آڈیٹر کو آڈٹ
کرنا چاہیئے ۔ مزید برآں فرمایا کہ چھوٹے ممالک میں آڈٹ کا نظام نسبتاً
سادہ بھی ہو سکتا ہے ۔ اسی طرح فرمایا کہ ذیلی تنظیموں کے آڈٹ کا نظام
Independent ہونا چاہیئے ۔ ایک سوال کے جواب میں فرمایا
کہ آڈٹ کے متعلق جملہ ہدایات انگریزی زبان میں ہونی چاہیئیں تاکہ
مقامی دوست بھی ان کو پڑھ کر استفادہ کر سکیں ۔

ذیلی تنظیمیں امیر کے ماتحت ہیں : ایک سوال کے جواب میں
حضور نے فرمایا کہ امیر
کی ہدایات ذیلی تنظیموں کے عہدیداران کی ہدایات سے بالا ہیں لہٰذا
ذیلی تنظیموں کا فرض ہے کہ امیر سے اجازت لیکر کام کیا کریں تاکہ کوئی
غلط فہمی پیدا نہ ہو ۔

ایک ضروری اعلان

احباب جماعت کی خدمت میں نہایت باقاعدگی سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات کے کیسٹس بھجوائے جاتے ہیں۔ خطبات جمعہ و دیگر جماعتی آڈیو کیسٹس کی ترسیل نیویارک مشن کے سپرد کر دی گئی ہے۔ اردو زبان کی آڈیو کیسٹس کے سلسلہ میں جملہ خط و کتابت نیویارک مشن سے کی جائے فون نمبر اور پتہ درج ذیل ہے

BAIT-UL-ZAFAR
Ahmadiyya Movement in Islam
86-71 Palo Alto Street
Holliswood, NY 11423
Phone: (718) 479-3345

اس سلسلہ میں درج ذیل ہدایات پیش نظر رہیں:۔

۱۔ کیسٹس کی رقوم باقاعدگی سے نیویارک مشن کو براہ راست بھجوائی جائیں اور چیک پر "احمدیہ موومنٹ ان اسلام" واشنگٹن ڈی سی۔ درج کیا جائے دیگر چندہ جات اس کے ہمراہ ہرگز نہ بھیجے جائیں۔

۲۔ آئندہ سے کیسٹس کی قیمت دو ڈالر کی بجائے ۲۵۔۱ ہوگی

۳۔ اپنے پتہ کی تبدیلی کی صورت میں فوری طور پر نیویارک مشن کو مطلع فرمائیں

۴۔ نیویارک مشن سے آپ کو خطبات جمعہ کی صرف آڈیو کیسٹس ہی مل سکیں گی۔

(ضروری امر) اگر آپ کی طرف اس سے قبل ارسال کردہ کیسٹس کی رقم بقایا ہے تو وہ رقم فوری طور پر واشنگٹن بھجوا دیں۔ براہ مہربانی اپنا بقایا جلد صاف کریں۔ امید ہے آپ کو کیسٹس باقاعدگی سے ملتی رہا کریں گی۔ انشاءاللہ۔

کیسٹس کی رقم تین ہفتہ تک نہ آنے کی صورت میں کیسٹس کی ترسیل برقرار نہ رہے گی۔ (امیر و مشنری انچارج)

بقیہ صفحہ اول۔

اور فرمایا کہ ان واقعات کے بیان کرنے سے میرا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ پیر پرستی کی تعلیم دوں بلکہ یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آپ دعا سے غافل نہ ہوں اور یہ نشانات اپنی ذات میں دیکھنے کی تمنا کریں۔ احمدیت خدا کا دوست بنانے کیلئے قائم کی گئی ہے۔ خدا سے ذاتی تعلق میں جماعت احمدیہ کی زندگی ہے اور ہر احمدی کو بکثرت خدا سے ذاتی تعلق پیدا کرنا چاہیئے۔

آج دنیا کو اسلام کی طرف لانے کیلئے خدا والوں کی ضرورت ہے

حضور نے فرمایا کہ دنیا اتنی تیزی سے مادہ پرستی کی طرف دوڑ رہی ہے کہ ان کو اسلام اور احمدیت کی طرف لانے کیلئے دلائل کارگر نہیں ہو سکتے جب تک دنیا بکثرت خدا والے نہیں دیکھ لیتی اس وقت تک ان کی زندگی میں انقلاب نہیں آ سکتا۔ دل جیتنے کیلئے لازماً خدا والے بننا ہوگا۔ فرمایا۔ یہ سب کاموں سے آسان کام ہے اور اس کے لئے آج میدان خالی ہے کیونکہ دنیا کی اکثریت خدا سے دور ہے اسلئے آج ہر وہ آواز جو کامل یقین کے ساتھ خدا کو پکارے گی وہ ضرور سنی جائیگی۔ روحانی قوتوں کو چمکانے اور نمایاں کرنے کیلئے بڑے بڑے چلوں کی ضرورت نہیں بلکہ خلوص اور درد کے ساتھ دعاؤں کی ضرورت ہے پھر اللہ بھی بڑھتے ہوئے پیار کے ساتھ جواب دیتا ہے۔ یہ آزمائش کے دور نہیں بلکہ آزمائش کے درد کا علاج اس میں ہے۔

نیویارک میں طاہر تربیتی کلاس کا انعقاد

مورخہ ۹ اگست تا ۱۳ اگست۔ طاہر کلاس کیمپ پانچ روز کے لئے منعقد کیا گیا۔ جس میں خدا تعالےٰ کے فضل سے ۱۰۴ بچے شامل ہوتے جبکہ گزشتہ سال دو روزہ کیمپ میں ۴۶ بچے شامل ہوئے تھے۔

یہ پروگرام ہر لحاظ سے عظیم الشان تھا۔ قرآن کریم (تلاوت، ناظرہ، ترجمہ) یسرنا القرآن، نماز باترجمہ۔ اذان۔ حدیث۔ عام دینی معلومات، مشق تقاریر و مضمون نویسی۔ بچیوں کے لئے گروہی مطالعہ کتب، ۱۹۷۴ء و ۱۹۸۴ء میں دینی معلومات ان کے لئے مسائل نماز۔ تبلیغی مسائل اور ویڈیو کے ذریعہ ربوہ اور قادیان کا تعارف دفاتر اور نظام جماعت سے متعارف کرایا گیا۔ مختلف تربیتی مضامین پر تقاریر کرائی گئیں۔ باجماعت نمازیں، تسبیحات اور دعاؤں کے ساتھ یہ کلاس جاری رہی۔

مکرم و محترم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مبلغ انچارج کلاس کی افتتاحی تقریب پر تشریف لائے۔ سب بچوں کو اسناد تقسیم فرمائیں۔ سوال و جواب کے ذریعہ عام دینی معلومات کا امتحان لیا اور اختتامی تقریب میں سب بچوں سے ایک گھنٹہ سے زائد خطاب فرماتے ہوئے انہیں قیمتی نصائح فرمائیں۔

یہ کلاس جو بچوں اور بچیوں کی چار علیحدہ علیحدہ کلاسز پر مشتمل تھی کے انتظامات کے سلسلہ میں ۱۲ سے زائد اساتذہ نے حصہ لیا۔ ۲۰ سے زائد دوسرے کلاس کے انتظامات میں حصہ لیا۔ بچوں کو نوٹس فراہم کئے گئے۔ ان کی روزانہ گیمز ہوئیں۔ روزانہ ویڈیو کے ذریعہ سے مختلف دینی پروگرام دکھلائے جاتے رہے اور مختلف تبلیغی موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ کلاس کا یہ پروگرام الحمدللہ ثم الحمدللہ بہت کامیاب رہا۔ والدین اور بچوں سبھی نے سراہا۔ اللہ تعالےٰ جملہ منتظمین کو جزائے عظیم سے نوازے۔ بالٹی مور جماعت، نیوجرسی جماعت اور فلاڈلفیا کی جماعتوں سے بھی بچے اس کلاس میں شریک ہوئے۔

نوٹ:۔ مورخہ پندرہ اگست نماز عید الاضحیہ پڑھائی گئی اور خطبہ دیا گیا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے نماز عید میں ساڑھے پانچ صد سے زائد مرد و زن شامل ہوئے۔

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ماہنامہ "تحریک جدید" ایک عرصہ سے بہت ہی مفید معلومات کے ساتھ اردو، اور انگریزی دونوں زبانوں میں شائع ہو رہا ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے انگریزی زبان میں ترجمہ شدہ اقتباسات۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کے تازہ خطبات کے انگریزی زبان میں خلاصہ جات۔ مختلف ممالک میں جماعت کی علمی، تبلیغی و تربیتی سرگرمیوں پر مشتمل رپورٹیں۔ پاکستان میں جماعت کے شب و روز غرض کافی معلومات پر مشتمل ہونے کی وجہ سے یہ رسالہ ایک عمدہ کردار ادا کر رہا ہے قبل ازیں یہ رسالہ مفت تقسیم کیا جا رہا ہے اب حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ دوست خود چندہ ادا کرکے پرچہ پڑھیں۔ لہٰذا اب پرچہ مفت تقسیم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ صرف خریداروں کو ہی مہیا کیا جائے گا۔ بیرونی ممالک کے لئے چندہ کی شرح نہایت معمولی رکھی گئی ہے یعنی بذریعہ بحری ڈاک صرف تین ڈالر اور ہوائی ڈاک چھ ڈالر سالانہ۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس مفید رسالہ سے فائدہ اٹھانے اور اسے جاری رکھنے کے لئے زیادہ سے زیادہ دوست اس کے خریدار بنیں۔

اُذکروا موتٰکم بالخیر

میرے مرحوم میاں مکرم منیر احمد صاحب بہت ہی مخلص نیک اور دیندار احمدیت کے شیدائی تھے اور موصی تھے۔ ساری زندگی رشتہ داروں سے غیروں سے غیر احمدیوں سے خندہ پیشانی سے ملتے۔ بہن بھائیوں سے بے حد محبت کرتے۔ اگر کوئی بہن یا بھائی گھر میں آجاتے تو بہت ہی خوش ہو جاتے۔ ان کی خدمت۔ مہمان نوازی کا بڑا خیال رکھتے۔ اپنے بچوں سے بڑا پیار تھا۔ خاص کر تینوں لڑکیوں سے۔ سان ہوزے میں اڑھائی سال تک رہے۔ بڑے لڑکے ارشاد احمد سے بے پناہ محبت تھی۔ بڑے لڑکے ارشاد احمد سے بے پناہ محبت تھی۔ ارشاد احمد کیلیفورنیا میں سان ہوزے کی جماعت کا جنرل سیکرٹری ہے۔ اس کا نام لے کر بہت خوش ہوتے اور ہر بات پر دعائیں دیتے کہ اللہ تعالیٰ اسے بڑھ چڑھ کر دین کی خدمت کرنے کا موقع دے۔ تا زندگی یہ دین کی خدمت کرتا رہے۔ آپ صرف چار ماہ کے لئے آپ نیویارک اپنے چھوٹے بیٹے نصیر احمد کے پاس آئے تھے۔ یہاں آکر سان ہوزے کو بہت ہی یاد کرتے اور کہتے کہ نیویارک میں میرا دل نہیں لگتا میں واپس جاؤں گا اور یہی خواہش تھی کہ نصیر احمد بھی دینی کاموں میں حصہ لے۔ اکثر کہتے کہ میں اسے دین کا عہدہ دلوا کر واپس جاؤں گا۔ سان ہوزے میں جمعہ کی نماز اپنے گھر کرواتے اجلاس بھی اپنے گھر کرواتے۔ نیویارک رمضان کے مہینے میں نصیر احمد سے کہتے آج کام پر نہ جاؤ مجھے جمعہ کی نماز کے لئے لے کر جانا ہے۔ پھر بیٹا چھٹی لیتا اور اپنے والد صاحب کو جمعہ کی نماز پر لے کر جاتا۔ رمضان کے بعد نصیر نے کہا کہ اب مجھے چھٹی نہیں ملتی۔ نماز پر لے کر نہیں جا سکتا۔ پھر جمعہ کے دن اداسی میں گزرتا۔ کھانا کھاتے کہ آج مجھے بھوک نہیں ہے۔ ہمارے گھر سے مشن ہاؤس جانے کے لئے بس بدلنی پڑتی ہے دونوں آنکھوں میں موتیا تھا۔ میں جانے نہیں دیتی کہ نظر صاف نہیں آتا کہیں گر گئے تو مشکل ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ سے کہتے یا اللہ مجھے اتنا بے بس کر دیا ہے کہ میں جمعہ کی نماز پڑھ نہیں جا سکتا۔ صحت خراب تھی۔ شوگر۔ ہائی بلڈ پریشر۔ جوڑوں کا درد۔ اتنی بیماریوں کے باوجود ہمت بہت تھی۔

جماعت میں جو نیا احمدی داخل ہوتا بہت خوش ہوتے اور اس کی دعوت کرنا اور تحفہ دینا اپنا فرض سمجھتے۔ بعض نئے احمدی گھر پر آتے کئی گھنٹے ان کے سوالوں کے جواب دیتے اور خوشی محسوس کرتے۔ غرض کہ ان کے پاس دین کا خزانہ تھا۔ کوئی سوال ایسا نہ تھا جن کا ان کے پاس جواب نہ ہوتا۔ آخر وقت میں سارے بچے پاس تھے۔ سارا کام بیٹوں سے ہوا۔ غسل دینے میں دونوں بیٹوں نے حصہ لیا۔

آخر میں میں اپنی جماعت کا شکریہ ادا کرتی ہوں سب نے ہمارا بہت ساتھ دیا۔ خاص کر پریذیڈنٹ صاحب نذیر احمد بازا اور مولانا انعام الحق صاحب کوثر نے بڑا ساتھ دیا۔ سارا انتظام کوثر صاحب نے کیا۔ غسل کا۔ قبر کا۔ ۲۹ جولائی منیر احمد صاحب کی وفات ہوئی۔ ۳۰ جولائی کو رات کے آٹھ بجے مولانا انعام الحق صاحب کوثر نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں غیر احمدی احباب بھی شامل تھے۔ ۳۱ جولائی کی صبح کو گیارہ بجے نیویارک کے مسلم قبرستان میں مدفون ہوئے۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا صاحب نے دعا کروائی۔ اس قبرستان میں چار احمدی پہلے سے مدفون ہیں۔ جن میں چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر بھی ہیں۔ پھر ہم نے چوہدری صاحب کی قبر پر بھی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جنت الفردوس کے اچھے سے اعلیٰ مقام میں جگہ عطا کرے آمین۔ اور سب احمدیوں کو حضرت رسول کریم صلعم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سائے میں جگہ دے۔
آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ منیر احمد صاحب کے بچوں کو باپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ اور سب کو صبر جمیل دے۔ آمین

خاکسارہ۔ صادقہ منیر بنت شیخ رفیع الدین احمد مرحوم سیکرٹری دمایا۔ کراچی۔

انشورنس کے متعلق ضروری استفسار کا جواب

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جس معاہدہ میں جوئے اور قمار کی ملونی نہ ہو وہ جائز ہے۔ جوئے میں ذمہ داری نہیں ہوتی اور کاروبار ذمہ داری کے متقاضی ہیں۔ جماعت کی مجلس افتاء نے انشورنس کے معاہدات پر حضورؑ کے مذکورہ ارشاد کی روشنی میں غور کیا ہے اور یہ فیصلہ دیا ہے کہ انشورنس کے معاہدات کے موجودہ قواعد و ضوابط میں جوئے کا عمل دخل نہیں ہے کیونکہ معاہدہ کے فریقین برابر کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔ تاہم موجودہ نظام مالیات میں دوسرے معاملات کی طرح انشورنس کے نظام میں بھی سود اور ربا کی ملونی ہے اور مالی معاملات کا یہ پہلو مجلس افتاء کے زیر غور ہے لیکن جب تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوتا اس وقت تک کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ جائیداد (گھر۔ کار۔ کاروبار وغیرہ کا بیمہ وانشورنس) اگر کوئی کرانا چاہے تو جائز ہے۔ یہ احتیاط کی نوعیت کی ہے جیسے حفاظت مال کے لئے دوسری تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ گارڈ اور محافظ مقرر کرنا حفاظت کی غرض سے ہتھیار پاس رکھنا۔ قفل اور دوسرے حفاظتی انتظام جس طرح جائز ہیں اسی طرح اگر حالات کا تقاضا ہو یا حکومت کا قانون ہو تو انسان اگر چاہے تو جائیداد وغیرہ کا بیمہ کرا سکتا ہے اس کی اجازت ہے۔

زندگی کے بیمہ کے بارے میں یہ ہدایت ہے کہ اگر حکومت کے قانون کی وجہ سے مجبوری ہو مثلاً روزگار نہ ملتا ہو۔ کاروبار نہ کر سکتا ہو۔ ملازمت کی اجازت نہ ہو تو یہ بھی جائز ہے۔

بعض قسم کے بیمہ زندگی کے معاہدے جن میں بیمہ کمپنی نفع نقصان میں پالیسی لینے والوں کو شریک کرتی ہے وہ ایسی مذکورہ مجبوری کے بغیر بھی جائز ہیں۔

اس اصولی وضاحت کے بعد مستفسرہ عرضی بیمہ زندگی (لائف انشورنس) کے بارہ میں خاکسار کا مشورہ یہ ہے کہ اس کی اجازت کے لئے آپ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھیں تو زیادہ مناسب اور بابرکت ہوگا۔

(والسلام خاکسار ملک سیف الرحمٰن)

افسوسناک وفات!

نہایت افسوس کے ساتھ احباب جماعت کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم چوہدری شکر اللہ صاحب کے جواں سال فرزند عزیزم اسد اللہ خان صاحب متعلم ایف ایس سی۔ کراچی میں صرف بائیس سال کی عمر میں ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے اور زخموں کی تاب نہ لا کر وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب عزیزم مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔